الله
رسول
محمد

جہانگیری

صحیح ابن خزیمہ

3

امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ

ترجمہ

ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

نام کتاب	صحیح ابن خزیمہ
مترجم	ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر
کمپوزنگ	ورڈز میکر
باہتمام	ملک شبیر حسین
سن اشاعت	اپریل 2015ء
سرورق	اے ایف ایس ایڈورٹائزر لاہور
طباعت	اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
ہدیہ	روپے

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور

فون: 042-37246006

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

شبیر برادرز

اردو بازار لاہور

عُثْمَانَ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَرْبُوْعٍ، عَنْ اَبِىْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ،

متن حدیث: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ: اَىُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: الْعَجُّ وَالثَّجُّ.

توضیح مصنف: قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: الْعَجُّ رَفْعُ الصَّوْتِ بِالتَّلْبِيَةِ، وَالثَّجُّ نَحْرُ الْبُدْنِ، وَالدَّمُ مِنَ الْمَنْحَرِ

❀❀ (امام ابن خزیمہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:) -- محمد بن رافع -- محمد بن اسماعیل بن ابوفدیک -- ضحاک بن عثمان -- ابن منکدر -- عبدالرحمن بن یربوع کے حوالے سے نقل کرتے ہیں: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا: کون سا عمل زیادہ فضیلت رکھتا ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: عج اور ثج

(امام ابن خزیمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:) ''عج'' سے مراد بلند آواز میں تلبیہ پڑھنا ہے' جبکہ ''ثج'' سے مراد قربانی کا جانور ذبح کرنا ہے' تاکہ قربانی کی جگہ سے خون بہہ جائے۔

بَابُ اسْتِحْبَابِ وَضْعِ الْاِصْبَعَيْنِ فِى الْاُذُنَيْنِ عِنْدَ رَفْعِ الصَّوْتِ وَالتَّلْبِيَةِ، اِذْ وَضْعُ الْاِصْبَعَيْنِ فِى الْاُذُنَيْنِ عِنْدَ رَفْعِ الصَّوْتِ يَكُوْنُ اَرْفَعَ صَوْتًا، وَاَمَدَّهُ

باب **102**: آواز بلند کرتے ہوئے اور تلبیہ پڑھتے ہوئے دونوں انگلیاں کانوں میں رکھ لینا مستحب ہے' کیونکہ آواز کو بلند کرتے وقت جب انگلیاں کانوں میں رکھ لی جائیں' تو آواز زیادہ بلند ہوتی ہے' اور دور تک جاتی ہے

2632 - سند حدیث: ثَنَا عَلِىُّ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ الْكِنْدِىُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِىْ زَائِدَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِىْ هِنْدَ، عَنْ اَبِى الْعَالِيَةِ قَالَ: ثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ:

متن حدیث: انْطَلَقْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلَمَّا اَتَيْنَا وَادِىَ الْاَزْرَقِ قَالَ: اَىُّ وَادٍ هٰذَا؟ قُلْنَا: وَادِى الْاَزْرَقِ قَالَ: كَاَنَّمَا اَنْظُرُ اِلٰى مُوْسٰى، فَنَعَتَ مِنْ طُوْلِهِ، وَشَعْرِهِ، وَلَوْنِهِ وَاضِعًا اُصْبُعَيْهِ فِىْ اُذُنَيْهِ لَهُ جُؤَارٌ اِلَى اللّٰهِ بِالتَّلْبِيَةِ مَارًّا بِهٰذَا الْوَادِىْ، ثُمَّ نَظَرْنَا حَتّٰى اَتَيْنَا قَالَ دَاوُدُ: اَظُنُّهُ ثَنِيَّةَ هَرْشٰى، فَقَالَ: اَىُّ ثَنِيَّةٍ هٰذِهٖ؟ فَقُلْنَا: ثَنِيَّةُ هَرْشٰى قَالَ: كَاَنَّمَا اَنْظُرُ اِلٰى يُوْنُسَ عَلٰى نَاقَةٍ حَمْرَاءَ، خِطَامُ النَّاقَةِ خُلْبَةٌ، عَلَيْهِ جُبَّةٌ لَهُ مِنْ صُوْفٍ بِهٰذِهِ الثَّنِيَّةِ مُلَبِّيًا

❀❀ (امام ابن خزیمہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:) -- علی بن سعید بن مسروق کندی -- یحییٰ بن ابوزائدہ -- داؤد بن ابوہند -- ابوعالیہ (کے حوالے سے نقل کرتے ہیں:) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:

ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف روانہ ہوئے جب ہم وادی ازرق میں پہنچے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: یہ کون سی وادی ہے' تو ہم نے عرض کی: یہ وادی ازرق ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ گویا' میں اس وقت بھی حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف دیکھ رہا ہوں پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی لمبائی ان کے بالوں' ان کی رنگت کے بارے میں بتایا' انہوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں رکھی ہوئی ہیں اور وہ تلبیہ کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مناجات کر رہے ہیں اور اس

وادی سے گزر رہے ہیں۔

پھر ہم روانہ ہو گئے یہاں تک کہ ہم ایک جگہ پر آئے۔

داؤد نامی راوی کہتے ہیں: میرا خیال ہے وہ جگہ "ثنیہ ہرشی" تھی۔

نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: یہ کون سی گھاٹی ہے۔ ہم نے عرض کی: یہ ثنیہ ہرشی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: گویا میں اس وقت بھی حضرت یونس کی طرف دیکھ رہا ہوں جو سرخ اونٹنی پر سوار ہیں ان کی اونٹنی کی مہار چھوٹی ہے اور انہوں نے اونی جبہ پہنا ہوا ہے وہ اس گھاٹی سے تلبیہ پڑھتے ہوئے گزر رہے ہیں۔

2633 - سندِ حدیث: ثَنَا اَبُوْ مُوْسٰی، ثَنَا ابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ اَبِی الْعَالِیَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ:

متنِ حدیث: سِرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ، فَمَرَرْنَا بِوَادٍ، فَقَالَ: اَیُّ وَادٍ هٰذَا؟، فَقَالُوْا: وَادِی الْاَزْرَقِ قَالَ: كَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی مُوْسٰی، فَذَكَرَ مِنْ لَّوْنِهٖ وَشَعْرِهٖ شَيْئًا لَمْ يَحْفَظْهُ دَاوُدُ وَاضِعًا اُصْبُعَيْهِ فِیْ اُذُنَيْهِ لَهٗ جُؤَارٌ اِلَی اللّٰهِ بِالتَّلْبِيَةِ مَارًّا بِهٰذَا الْوَادِیْ قَالَ: ثُمَّ سِرْنَا حَتّٰی اَتَيْنَا عَلٰی ثَنِيَّةٍ قَالَ: اَیُّ ثَنِيَّةٍ هٰذِهٖ؟، فَقَالُوْا: هُوَ شَیْءٌ اَوْ كَذَا، فَقَالَ: كَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی يُوْنُسَ عَلٰی نَاقَةٍ حَمْرَاءَ عَلَيْهِ جُبَّةٌ صُوْفٍ، خِطَامُ نَاقَتِهٖ خَلِيَّةٌ مَارًّا بِهٰذَا الْوَادِیْ مُلَبِّيًا

❀❀ (امام ابن خزیمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں:) -- ابوموسیٰ -- ابن ابوعدی -- داؤد -- ابوعالیہ (کے حوالے سے نقل کرتے ہیں:) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

"ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ مکہ اور مدینہ کے درمیان سفر کر رہے تھے۔ ہم ایک وادی کے پاس سے گزرے تو نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: یہ کون سی وادی ہے؟ لوگوں نے عرض کی: یہ وادی ازرق ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں گویا اس وقت بھی حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف دیکھ رہا ہوں پھر نبی اکرم ﷺ نے ان کی رنگت ان کے بالوں کے بارے میں کوئی چیز ذکر کی جس کے بارے میں الفاظ داؤد نامی راوی کو یاد نہیں رہے ہیں اس کے بعد روایت میں یہ الفاظ ہیں:

"انہوں نے اپنی دونوں انگلیاں اپنے کانوں میں رکھی ہوئی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں تلبیہ کی شکل میں مناجات کرتے ہوئے اس وادی سے گزر رہے ہیں"۔

راوی کہتے ہیں: پھر ہم روانہ ہو گئے یہاں تک کہ ہم ایک گھاٹی کے پاس آئے تو نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: یہ کون سی گھاٹی ہے تو لوگوں نے بتایا یہ ہرشی ہے یا فلاں ہے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں گویا اس وقت بھی حضرت یونس علیہ السلام کی طرف دیکھ رہا ہوں جو ایک سرخ اونٹنی پر سوار ہیں۔ انہوں نے اونی جبہ پہنا ہوا ہے ان کی اونٹنی کی لگام چھوٹی ہے اور وہ اس وادی سے تلبیہ پڑھتے ہوئے گزر رہے ہیں۔